

اعمالِ عاشورہ

روایات میں حسب ذیل کلمات کی تعلیم دی گئی ہے:

۱۔ جہاں تک ممکن ہو انسان کو یہ دن یادِ امام علیہ السلام اور عبادتِ الہی میں گزارنا چاہئے۔

چاہے وہ صلوٰت کی تکرار ہی سے کیوں نہ ہو کہ اس میں ذکرِ خدا، ذکرِ رسول ﷺ اور ذکرِ آلِ رسول ﷺ سب کچھ پایا جاتا ہے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یادِ خدا اور رسول ﷺ اور نزولِ رحمت کا کچھ نہیں ہے۔

۲۔ اپنا انداز ایک سو گوار انسان کا انداز رکھنا چاہئے۔ آستینیں اٹلی رہیں۔ گریبان کھلا رہے اور جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو گھروالوں کی خیریت دریافت کرنے کے بجائے یہ فقرات ادا کرے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا وَأَجُورَكُمْ بِصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
جَعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بَشَارَةً مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ
آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

اللہ ہمارے اور آپ کے اجر کو امام حسینؑ کے غم میں عظیم تر قرار دے اور ہمیں اور آپ کو ان کے فرزند امام مہدیؑ کے ساتھ ان کے خونِ ناحق کا انتقام لینے والوں میں قرار دے۔

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ کی تلاوت کرے کہ اس میں خدا کی وحدانیت اور اس

کی بے نیازی کا اعلان ہے اور اس سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان اس کا واقعی بندہ بن جائے تو وہ اسے جیتائے روزگار اور بے نیاز کائنات بنا دیتا ہے۔

۴۔ اس فقرہ کی مسلسل تکرار کرتا رہے:

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا۔

اے کر بلا کے شہید و! کاش ہم بھی تمہارے ساتھ ہوتے اور یہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتے۔

۵۔ اس فقرہ کو برابر دہراتا رہے:

اَللّٰهُمَّ اَلْعَنُ قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ وَاَصْحَابِهِ

خدا یا! امام حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت فرما۔

گریہ وزاری، نوحہ و ماتم کے علاوہ روزِ عاشورہ ان دس اعمال کی ہدایت معصومین علیہم السلام کی طرف سے وارد ہوئی ہے لہذا ان کا خیال رکھنا بیحد ضروری ہے تاکہ اظہار رنج و الم کے ساتھ اتباع معصومین علیہم السلام کا حق بھی ادا ہو جائے۔

۱۔ چار رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ۔ تیسری رکعت میں سورہ حمد

کے بعد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون۔ (واضح

رہے کہ یہ نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی قرۃ الی اللہ)۔

۲۔ زیارت روزِ عاشورہ۔

- ۳۔ دو رکعت نماز زیارت۔
- ۴۔ سو مرتبہ سلام بر امام عالی مقام علیہ السلام۔
- ۵۔ سو مرتبہ لعنت بر دشمنان اہل بیت علیہم السلام۔
- ۶۔ قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پر لعنت۔
- ۷۔ مختصر دعائے سجدہ۔
- ۸۔ دعائے علقمہ۔
- ۹۔ سات مرتبہ آگے بڑھنا اور پیچھے آنا (اِنَّا لِلّٰہِ کی تکرار کے ساتھ)۔
- ۱۰۔ زیارت لغزیت (آخر روز عاشورہ)۔

سورۂ احزاب و منافقون کیوں؟

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاشورہ کے دن اس نماز کے لئے سورۂ احزاب اور سورۂ منافقون کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ تو شاید اس کا راز یہ ہو کہ سورۂ احزاب میں رسول اکرم ﷺ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی عظمت کا تذکرہ ہے اور سورۂ منافقون میں ان افراد کی مذمت ہے جن کی زبان پر کلمہ رسالت تھا لیکن ان کے دل کفار کے ساتھ تھے جو لشکرِ یزید کا مکمل کردار تھا۔

اس سلسلہ میں سورۂ احزاب کی حسب ذیل آیات کو بطور نمونہ پیش کیا جاسکتا ہے:

- ۱۔ ابتدائی آیت میں سرکارِ ﷺ کے اصول زندگی کا تذکرہ ہے۔

- ۲۔ آیت ۶ میں آپ کی اولویت اور آپ کے استحقاق کا تذکرہ ہے۔
- ۳۔ آیت ۱۰ سے آیت ۲۷ تک مسلمانوں کی آزمائش، ان کے ثبات و استقلال اور منافقین کی روش و سازش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔
- ۴۔ آیت ۲۳ میں اہل بیت علیہم السلام کی طہارت کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ازواج پیغمبر ﷺ کو تنبیہ کی گئی ہے تاکہ کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہ بنے پائے۔
- ۵۔ آیت نمبر ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۵۰ میں پیغمبر اسلام ﷺ کی عظمت و شخصیت و حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔
- ۶۔ آیت ۵۳ میں امت کو احترام پیغمبر ﷺ و خانہ پیغمبر ﷺ کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ یا احساس پیدا ہو کہ خیام حسینی پر حملہ کرنے والوں نے کس قدر آیت کو پامال کیا ہے۔
- ۷۔ آیت ۵۶ میں رسول اکرم ﷺ پر صلوات و سلام کا حکم دیا گیا ہے جس کی تشریح حضور ﷺ نے آل علیہم السلام پر صلوات کے ساتھ فرمائی ہے۔
- ۸۔ آخری آیت میں انسان کی عظیم ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ یہ کس طرح بڑی بڑی ذمہ داریوں کو سنبھال لیتا ہے اور اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔
- ۹۔ سورہ منافقون کے آغاز میں منافقین کے عقیدہ و اعمال کی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔
- ۱۰۔ سورہ منافقون کے آخر میں صاحبان ایمان کو یاد خدا کی طرف متوجہ رہنے اور راہ خدا میں قربانیوں کا حکم دیا گیا ہے۔

زیارتِ عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ! سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيَّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین! اور سید الوصیین کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہرا کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثَرَ الْمَوْتُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہِ خدا، جس کے خون کا انتقام پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تنہا رہ گیا تھا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنْ جَبِيْعًا سَلَامٌ اللّٰهُ اَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پروردگار کا سلام۔

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا ابا عبد اللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے۔

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَبِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لئے

عَلَى جَبِيْعِ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ اہل بیت پر ظلم و جور کی بنیاد ڈالی ہے

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعْتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَأَزَالُ التُّكْمَ عَنْ مَرَائِبِكُمْ أَلَّتْ رِئْبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا

اور اس مرتبہ سے گرا دیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُهْذِبِينَ لَهُمُ الْبَشْكِيُّنَ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کے لئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے برائت کرتا ہوں اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور

اتباع کرنے والوں سے

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ

یا ابا عبد اللہ! میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لئے سراپا صلح

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاتِلِيَّ

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے تمام بنی امیہ پر

وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا

اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَحَتْ وَتَتَقَبَّطُ لِقِتَالِكَ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لئے

بَابُ أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اس خدا سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَأَكْرَمَ مِنِّي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ

اور آپ کی وجہ سے مجھے بھی عزت دی ہے کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے پیغمبر اسلام کے اہل بیت میں سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

خدا یا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرو مند قرار دے دے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں دنیا و آخرت میں

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَى رَسُوْلِهِ وَ اِلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یا ابا عبد اللہ! میں اللہ کی طرف، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف

وَ اِلَى فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمَوَالَاتِكَ

جناب فاطمہ علیہا السلام اور امام حسن علیہ السلام کی طرف اور آپ کی طرف تقرب چاہتا ہوں آپ کی محبت

وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ قَاتِلِكَ وَ نَصَبِكَ الْحَرْبِ

اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے ذریعہ

وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَسَسِ اَسَاسِ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم و جور کی بنیاد رکھی ہے

وَ اَبْرَأُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَى رَسُوْلِهِ مِنْ اَسَسِ اَسَاسِ ذٰلِكَ

میں خدا و رسول کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی بنیاد رکھی

وَ بَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَ جَرَى فِيْ ظُلْمِهِ وَ جَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى اَشْيَاعِكُمْ

یا اس کی عمارت تیار کی اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم و جور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرَّتُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں اظہار برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں

بِمَوَالَاتِكُمْ وَمَوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں

وَ النَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبِ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ اتِّبَاعِهِمْ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے

بیزاری کے ذریعہ

إِنِّي سَلَّمُ لِمَنْ سَالَبَكُمْ وَ حَرَبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَ وَلِيٍّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٍّ لِمَنْ عَادَاكُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَرَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صَدَقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا و آخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْبَقَاءَ الْبَحْوُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہنچا دے

وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا انتقام اس امام ہادی کے ساتھ جو آپ حضرات کے حق کا اعلان

کرنے والا ہے

وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

أَنْ يُعْطِيَني بِصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا بِصِيبَةٍ مُصِيبَةً
کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ زُرِّيَّتُهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَبِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اور اس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَ

مَغْفِرَةٌ

خدا یا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت پہنچنے والی ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی

وَمَمَاتِيْ مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور میری موت کو محمدؐ اور آل محمدؐ کی موت قرار دیدے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتَ بِهِ بَنُوْ اُمِّيَّةَ وَابْنُ اَكَلَةِ الْاَكْبَادِ

خدا یا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جن پر تو نے اور تیرے پیغمبر ﷺ نے لعنت کی ہے

فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہر مقام، ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے پیغمبر ﷺ نے وقوف کیا ہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

خدا یا ابوسفیان، معاویہ، یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدًا اَبَدِيْنَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَهَذَا يَوْمُ فَرَحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ

اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوش منائی کہ حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ

خدا یا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو گنا چو گنا کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا

خدا یا میں تجھ سے آج کے دن، اس موقف میں

وَ اَیَّامِ حَیَوَتِیْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری، لعنت

وَ بِالْمَوَالَاتِ لِنَبِیِّكَ وَ آلِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

اور رسول و آل رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرت پر تیرا سلام)

دشمنانِ اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا ہے

وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لِّهٖ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعَصَابَةِ الَّتِیْ جَاهَدَتْ

الْحُسَیْنَ

اور آخری فرد پر جو ان کا اس راہ میں اتباع کرے خدا یا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسین علیہ السلام سے جنگ

کی

وَشَايَعْتُ وَبَايَعْتُ وَتَابَعْتُ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ اَعْنِهِمْ جَبِيْعًا
اور ان کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیا اور ان کی بیعت کی خدا یا ان سب پر لعنت نازل فرما۔

شہداء کربلا پر سلام

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبد اللہ! اور ان ارواح طیبہ پر جو آپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللهُ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں اور جب تک دن رات باقی رہیں

وَلَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کو آپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی ابن حسین علیہ السلام پر

وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور اولاد حسین علیہ السلام اور اصحاب حسین علیہ السلام پر۔

جملہ قاتلان حسین علیہ السلام پر لعنت

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدُ اَبِهٖ اَوَّلَ اَنتُمْ الْعِنِ

الثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ

خدا یا میری لعنت کو مخصوص کر دے اس پہلے شخص سے جس نے ظلم کیا ہے اس سے ابتداء کر پھر دوسرے،

تیسرے، چوتھے پر لعنت

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّ

خدا یا پانچویں مرحلہ پر یزید پر لعنت کر

الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

اور پھر عبید اللہ بن زیاد پر لعنت اور عمر بن سعد

وَشِمْرًا وَّآلَ اَبِي سَفْيَانَ وَّآلَ زِيَادٍ وَّآلَ مَرْوَانَ

اور شمر پر لعنت کر، اور ابوسفیان، زیاد، مروان کی اولاد پر لعنت کر

اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت تک۔

دعائے سجدہ:

پھر سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلَىٰ مُصَابِهِمْ

خدایا تیرے لئے حمد ہے وہ حمد جو شکر گزار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ عَظِيْمٍ رِّزْوَانِيْ

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ

خدایا مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَتَبَّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ساتھ

الَّذِيْنَ بَدَلُوا مَهْجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں حسین علیہ السلام کے حضور میں

دعائے علقمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مضطرب افراد کی آواز سننے والے

یَا کَاشِفَ کُرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ

اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور کرنے والے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس، اے نالہ و زاری کرنے والوں پر رحم کرنے والے

وَّیَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ

اے وہ خدا جو مجھے سے رگ گردن سے زیادہ قریب ہے

وَّیَا مَنْ یَحْوِلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہِ

اے وہ خدا جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ

اے وہ خدا جو بلند ترین منظر اور نمایاں ترین بلندی پر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

اے وہ رحمن و رحیم جو عرش پر اقتدار رکھتا ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اے وہ خدا جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں سے باخبر ہے

وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

اے وہ خدا جس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے اے وہ خدا جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتی ہیں

وَيَا مَنْ لَا تَغْلِظُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُلِحِّينَ

اور مختلف حاجتیں غلطی کا شکار نہیں بناتی ہیں اے وہ خدا جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کر سکتا ہے

يَا مُدْرِكُ كُلِّ قَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ

الْبُتُوتِ

اے ہر گزر جانے کو پالینے والے اور ہر پراگندہ کو جمع کر دینے والے اے موت کے بعد نفوس کو دوبارہ

زندگی دینے والے

يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اے وہ خدا جو ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے اور اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مُنْقِصَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ

اے رنج و غم کے دور کرنے والے، مطالبات کے عطا کرنے والے

يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْبُهْبَاتِ

اے رغبتوں کے پورا کرنے والے، اے مشکلات میں کافی ہو جانے والے۔

يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّلَوتِ وَالْأَرْضِ

اے ہر شے سے کافی ہو جانے والے، جس سے زمین و آسمان کی کوئی شے بے نیاز نہیں بنا سکتی ہے

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میرا تجھ سے سوال ہے حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین علی علیہ السلام امیر المؤمنین،

وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اکرم ﷺ اور حسن و حسین علیہما السلام کے حق کے واسطے سے

فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشْفَعُ

اَلَيْكَ

کہ میں اس وقت انہیں کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انہیں کو وسیلہ اور شفیع قرار دیتا ہوں

وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور انہیں کے حق کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے قسم دیتا ہوں ان کے حق اور ان کے مرتبہ کی جو

تیرے نزدیک ہے۔

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

اور اس قدر و منزلت کی جو تیری بارگاہ میں ہے اور جس کے ذریعہ تو نے انہیں عالمین سے افضل قرار دیا ہے

وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

اور تیرے اس اسم اعظم کے واسطہ سے جو تو نے ان کے پاس رکھا ہے اور جس سے تمام عالمین میں انہیں

مخصوص کیا ہے

وَبِهِ أَبْنَتْهُمْ وَأَبْنَتْ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ

اور اسی سے انہیں اور ان کے فضل کو

حَتَّىٰ فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا

عالمین سے جدا گانہ بنایا ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ محمد ﷺ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي

اور میرے غم و ہم و رنج کو دور فرما

وَتَكْفِينِي الْبُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دِينِي

میرے اہم امور میں کافی ہو جا۔ میرے قرض کو ادا کر دے

وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى

الْبُخْلُوقِينَ

مجھے فقر سے پناہ اور فاقہ سے نجات عنایت فرما اور مجھ کو مخلوقات سے سوال کرنے سے بے نیاز بنا دے

وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَبَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ

اور میرے لئے ہر اس شے کے خیال سے کافی ہو جا جس کا خیال خوفناک ہے اور جس کی تنگی سے میں خوف

زدہ ہوں

وَحُزُونََ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ

اور جس کے رنج سے رنجیدہ اور شر سے پریشان ہوں

وَمَكْرٌ مِّنْ أَحَافٍ مَّكْرٌ ۖ وَبَغْيٌ مِّنْ أَحَافٍ بِغْيُهُ

اور جس کی مکر سے ترساں اور ظلم سے ہراساں ہوں

وَجَوْرٌ مِّنْ أَحَافٍ جَوْرٌ ۖ وَسُلْطَانٌ مِّنْ أَحَافٍ سُلْطَانُهُ

اور جس کے جور سے ڈرتا ہوں یا سلطنت و اختیار سے خوفزدہ ہوں

وَكَيْدٌ مِّنْ أَحَافٍ كَيْدٌ ۖ وَمَقْدَرَةٌ مِّنْ أَحَافٍ مَّقْدَرَتُهُ عَلَيَّ

اور جس کے کید سے پریشان ہوں یا قدرت و طاقت سے ڈر رہا ہوں

وَتَرَدُّنِي عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْهَكْرِ

مجھ سے تمام مکاروں کے مکر اور حیلہ سازوں کے فریب کو پلٹا دے

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدُهُ

خدا یا جو میرا ہوا چاہے اسے تو بدلہ دینا اور جو مجھ سے مکاری کرے اسے تو سزا دینا

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاسَهُ وَأَمَانِيَّ

مجھ سے اس کے کید و مکر و شر اور اس کی آرزوؤں کو رد کر دینا

وَأَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتُ وَأَنَّى شِئْتُ

اور اسے میری طرف سے روک دینا جیسے تو چاہے اور جس طرح چاہے

اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

خدا یا میری طرف سے اسے ایسا فقر میں مبتلا کر دے جس کا علاج نہ ہو

وَبِإِلَاءٍ لَا تَسْتُرُكَ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ

اور ایسی بلاء میں جس کو چھپایا نہ جاسکے اور ایسے فاقہ میں جس کا مداوا نہ ہو،

لَا تَعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تَعِزُّهُ وَبِسُكْنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

اور ایسی بیماری میں جس کی صحت نہ ہو، اور ایسی ذلت میں جس کی عزت نہ ہو اور ایسی مسکنت میں جس کا تدارک نہ ہو سکے

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَضْبَ عَيْنَيْهِ

خدا یا اس کے نشانہ کو ذلت کا شکار بنا دے

وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ اور اس کے بدن میں بیماری و آزاری کو داخل کر دے

حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ

تاکہ اسے اس طرح مشغول کر دے کہ میرے لئے اسے فرصت ہی نہ ملے

وَأَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ

اور اس کے ذہن سے میرا خیال نکال دے جس طرح تیرا خیال نکل گیا ہے

وَاْخُذْ عَنِّيْ بِسَبْعِهِۦ وَبَصْرِہٖ وَلِسَانِہٖ وَيَدِہٖ وَرِجْلِہٖ

اور میری طرف سے اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں،

وَقَلْبِہٖ وَجَمِیْعِ جَوَارِحِہٖ

دل، اور تمام اعضاء و جوارح کو اپنی گرفت میں لے لے

وَاَدْخِلْ عَلَیْہِ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِہٖ

اور ان سب کو بیماریوں کا شکار بنا دے اور اس وقت تک شفا نہ دینا

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَہٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِہٖ عَمَّتِیْ وَعَنْ ذِکْرِہِیْ

جب تک کوئی ایسا مشغلہ نہ نکل آئے جو میری طرف سے اور میری یاد سے غافل نہ کر دے

وَ اٰکْفِنِیْ یَا کَافِیْ مَا لَا یُکْفِیْ سِوَاکَ

تو میرے لیے کافی ہو جا اے اس امر کے لئے کافی جس کے لئے تیرے علاوہ کوئی کفایت کرنے والا
نہیں ہے

فَاِنَّکَ الْکَافِیْ لَا کَافِیْ سِوَاکَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجٌ سِوَاکَ

تو کافی ہے اور تیرے علاوہ کوئی کافی نہیں ہے تو رنج و غم کا دور کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ ایسا کوئی نہیں

ہے

وَمُعِثُّ لَا مُعِثَّ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

تو فریادرس ہے تیرے علاوہ فریادرس نہیں اور تو پناہ گاہ ہے جس کے علاوہ پناہ گاہ نہیں

خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

وہ ناکام ہو گیا جس کا ہمسایہ تیرے علاوہ کوئی ہو

وَمُعِثُّهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ

یا جس کا فریادرس تیرے سوا کوئی ہو یا جس کی فریاد اور جس کا فرار تیرے علاوہ کسی اور کی طرف ہو

وَمَلْجُؤُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاةٌ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ

یا جس کا ملجا و ماویٰ تیرے علاوہ کوئی اور ہو

فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَايَ

تو میرا بھروسہ، میری امید، میری پناہ گاہ، میرا ملجا و ماویٰ، میری منزل نجات ہے

فَبِكَ اسْتَفْتِحُ وَبِكَ اسْتَنْجِحُ وَبِحَمْدِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

تجھ سے کامیابی اور کامرانی کا سوال ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَآتَشْفَعُ

تیری طرف توجہ و توسل اور شفاعت ہے

فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ حمد صرف تیرے لئے اور شکر صرف تیرے لئے ہے

وَإِلَيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

تجھ سے ہی شکوہ ہے اور تیری ہی مدد چاہئے

فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد علیہ السلام کا واسطہ محمد و آل محمد علیہ السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَبِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا

اور میرے غم و غم و غم کو اس وقت اسی طرح دور کر دے

كَمَا كَشَفْتَ عَن نَّبِيِّكَ هَبَّةً وَغَبَّةً وَكَرْبَةً

جس طرح تو نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم و غم اور رنج و کرب کو دور فرمایا ہے

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

اور ان کے لئے دشمنوں کے خوف سے کافی ہو گیا ہے اب مجھ سے بھی ہر رنج و غم کو دور کر دے

وَفَرِّجْ عَنِّي كَيْفَ رَجَّتْ عَنْهُ وَ اكْفِنِي كَيْفَ كَفَيْتَهُ

اور کشائش حال عطا فرما اور میرے لئے کافی ہو جا

وَ اصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ

اور جس چیز کے ہول سے میں خوفزدہ ہوں اسے مجھ سے موڑ دے

وَمَوْنَةَ مَا أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَ هَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ

اور جس کی تکلیف سے میں خوفزدہ ہوں اور جس کے خیال سے میں پریشان ہوں

بَلَا مَوْنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ

بغیر اس کے کہ میرے نفس پر اس کا کوئی بوجھ پڑے

وَ اسْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي

اور مجھے اس طرح واپس کرنا کہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں

وَ كِفَايَةَ مَا أَهْبَنِي هُبْنُهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ

اور دنیا و آخرت کی ہر پریشانی دور ہو جائے

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا

بَقِيتُ

یا امیر المومنین علیہ السلام اور یا ابا عبد اللہ علیہ السلام آپ دونوں پر سلام خدا۔ ہمیشہ جب تک میں باقی رہوں

وَبَقِيَ الدَّلِيلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ اخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا

اور لیل و نہار باقی رہیں اللہ اس حضری کو آخری نہ قرار دے

وَلَا فَرَقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

اور ہمارے آپ کے درمیان جدائی پیدا نہ کرے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِيْ مَمَاتِهِمْ

خدا یا، مجھے محمد و آل محمد علیہم السلام جیسی موت و حیات عنایت فرما

وَتَوَفَّنِيْ عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاَحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ

انہیں کے راستہ پر دنیا سے اٹھانا اور انہیں کے زمرہ میں محشور کرنا

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرَفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت میں پلک جھپکنے بھر کی جدائی بھی نہ ہونے پائے۔

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

یا امیر المومنین علیہ السلام اور اے ابو عبد اللہ علیہ السلام

أَتَيْتُكُمْ أَزْإِثْرًا وَ مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمْ

میں آپ دونوں کا زائر اور آپ کو پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دینے والا

وَ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمْ

اور آپ کے وسیلہ سے توجہ کرنے والا اور آپ کو شفع قرار دینے والا ہوں

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ

اپنی اس حاجت میں جو زیر نظر ہے لہذا آپ دونوں حضرات میری سفارش کر دیں کہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللَّهِ الْبَقَامَ الْحَمْدُ

اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ مقام ہے

وَ الْجَاهُ الْوَجِيهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ الْوَسِيلَةَ

اور نمایاں مرتبہ ہے اور بلند ترین منزل اور وسیلہ ہے

إِنِّي أَنْقِلِبُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا لَتَنْجُزِ الْحَاجَةَ وَ قَضَائِهَا

میں آپ کی بارگاہ سے اس امید کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میری حاجت پوری ہو جائے گی

وَ نَجَاحَهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ

اور مجھے کامیابی حاصل ہو جائے گی پروردگار کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کے ذریعہ

فَلَا آخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا

لہذا اب میں مایوس نہ ہونے پاؤں اور میری واپسی مایوسی، ناکامی اور خسارہ کے ساتھ نہ ہونے پائے

بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْدِحًا مُنْجِحًا

بلکہ میری واپسی کامیاب، کامران، مفید،

مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَبِيْعِ حَوَائِجِي وَتَشَفِّعِي إِلَى اللَّهِ

تمام حاجتوں کی تکمیل کے ساتھ ہو۔ آپ دونوں حضرات میرے شفیع بن جائیں

إِنْ قَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

میں مشیت الہی کے سہارے واپس ہو رہا ہوں اس کے علاوہ کسی کے پاس نہ طاقت ہے اور نہ قوت

مُفَوَّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُلْجَأً ظَهَرِي إِلَى اللَّهِ

میں اپنے معاملات کو خدا کے حوالہ کر رہا ہوں اور اسی کو پشت پناہ قرار

مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى

دے رہا ہوں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور کہتا ہوں کہ وہی میرے لئے کافی اور وافی ہے

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ

ہر دعا کرنے والے کی آواز سن لیتا ہے۔ میرے لئے اس کے علاوہ

وَرَأَيْتُكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى

اور آپ حضرات کے علاوہ کوئی مرکز نہیں ہے۔

مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو میرے خدا نے چاہا وہ ہو گیا جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہوسکا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدِعُكُمْ بِاللَّهِ

کوئی طاقت و قوت اس کے علاوہ نہیں ہے میں آپ دونوں حضرات کو اسی کے سپرد کرتا ہوں

وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمْ

خدا اس زیارت کو آخری نہ قرار دے

إِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ

میرے مولا امیر المؤمنین علیہ السلام اور حضرت ابا عبد اللہ علیہ السلام اے میرے سردار

وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمْ

میں واپس ہو رہا ہوں اور میرا سلام آپ دونوں حضرات پر

مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ

برقرار رہے جب تک لیل و نہار کا سلسلہ قائم رہے اور یہ سلام آپ حضرات تک پہنچتا رہے

غَيْرُ مَحْبُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامٌ اِنْشَاءُ اللّٰهُ

اس راہ میں کوئی شے حائل اور حاجب نہ بنے پائے۔ انشاء اللہ

وَ اَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا

میرا سوال پروردگار سے آپ دونوں کے حق کے وسیلہ سے یہ ہے

اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کہ وہ اپنی مشیت سے یہ کام کر دے کہ وہ حمید بھی ہے اور مجید بھی ہے

اِنْ قَلْبُتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا

میں آپ حضرات کے پاس سے واپس جا رہا ہوں تائب بن کر، حمد خدا کرتے ہوئے، شکر پروردگار کے

ساتھ۔

رَّاجِعًا لِّاِلٰهٍ غَيْرِ اَيْسٍ وَلَا قَانِطٍ

قبولیت کا امیدوار بن کر، باپوس ہو کر نہیں

اَيُّبًا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا

میں انشاء اللہ پھر آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوں گا میں آپ سے کنارہ کش نہیں ہوں

وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاْجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءُ اللّٰهُ

اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ انشاء اللہ آؤں گا اور پلٹ کر پھر آؤں گا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

کوئی طاقت و قوت اللہ کے علاوہ نہیں ہے

يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا

اے میرے سردارو! میں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت کی طرف رغبت رکھتا ہوں

بَعْدَ أَنْ زَهَدَ فِيكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا

جب کہ ساری دنیا آپ سے اور آپ کی زیارت سے کنارہ کش ہو گئی ہے

فَلَا خَيْبَتِي إِلَهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَلْتُ

اللہ ہماری امیدوں کو نا امید نہ کرے اور جو کچھ آپ کی زیارت سے آس

فِي زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

باندھی ہے اسے بے آس نہ کرے کہ وہ قریب بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی ہے۔



یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھے اور پھر پیچھے آئے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهِ وَتَسْلِيْمًا لِّاَمْرِهِ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔



روزِ عاشورہ کی زیارتِ تعزیت

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرَثَ اٰدَمَ صِفْوَةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرَثَ نُوْحٌ نَّبِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرَثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرَثَ مُوْسٰی کَلِيْمَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عِیْسَى رُوحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبیب خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عَلِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ امیر المؤمنین ولی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ شہید کے وارث جو نواسہ پیغمبر تھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے خواتین عالم کی سردار حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَيْرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ

سلام ہو آپ پر اے منتخب پروردگار اور فرزند منتخب پروردگار

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ

سلام ہو آپ پر جس کے خون اور اس کے پدر بزرگوار کے خون کا انتقام خدا لینے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْوَرِثَةُ الْمَوْتُورُ

سلام ہو آپ پر اے وہ تنہا جس کے ساتھ کوئی نہ رہ گیا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الرَّبِّيُّ وَعَلَىٰ اَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اے امام ہادی، پاکیزہ خصال اور ان ارواح پر جو آپ کے ہمراہ ہیں

وَاقَامَتْ فِي جَوَارِكَ وَفَدَتْ مَعَ زَوَّارِكَ

اور آپ کے جوار میں مقیم ہیں اور آپ کے زوار کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْ مَّابَقِيَّتُ وَبَقِيَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک میں باقی رہوں اور لیل و نہار باقی رہیں

فَلَقَدْ عَظُمْتُ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْبُصَابُ

آپ کا حادثہ بہت عظیم اور آپ کی مصیبت بہت جلیل ہے

فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ

تمام مسلمین و مؤمنین اور تمام اہل آسمان کے لئے

وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ

اور تمام اہل زمین کے لئے

فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں جانے والے ہیں

وَصَلَوْتُ اللَّهَ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ

اللہ کی طرف سے صلوات، برکات تحیات آپ کے لئے

وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ

اور آپ کے آباء طہیین و طاہرین کے لئے

وَعَلَى ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْبَهْدِيِّينَ

اور ان کی ہدایت یافتہ اور راہنمادزیت کے لئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور ان تمام حضرات پر

وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى تَرْبَتِهِمْ

آپ کی روح پر اور ان سب کی ارواح طیبہ پر آپ کی خاک پاک پر اور ان سب کی تربت پاکیزہ پر

اَللّٰهُمَّ لَقَّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِيحَانًا

خدایا ان سب کو رحمت، رضوان، راحت، سکون عنایت فرما

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا ابا عبد اللہ

يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

اے خاتم النبیین اور سید الوصیین کے فرزند

وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور اے سیدہ نساء عالمین کے لال

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا اَخَا الشَّهِيدِ يَا اَبَا

الشُّهَدَاءُ

سلام ہو آپ پر اے شہید، ابن شہید برادر شہید اور پدر شہداء کرام

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هَذَا الْيَوْمِ

خدا یا ان تک پہنچا دے اسی ساعت، آج ہی کے دن

وَفِيْ هَذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا

اسی وقت اور بروقت میری طرف سے تحیّیت اور سلام کثیر

سَلَامٌ اَللّٰهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ کا سلام آپ پر اور اس کی رحمت و برکات

يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ

اے عالمین کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ تمام شہید ہونے والوں پر

سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَا تَصِلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

وہ سلام جس کا سلسلہ لیل و نہار کے ساتھ قائم رہے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ

میرا سلام حسین بن علی علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

میرا سلام علی بن الحسین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ

میرا سلام عباس بن امیر المؤمنین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی الشُّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میرا سلام اولاد امیر المؤمنین کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی الشُّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ الْحَسَنِ

میرا سلام اولاد امام حسن علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی الشُّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ

میرا سلام اولاد امام حسین علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی الشُّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيلِ

میرا سلام اولاد جعفر و عقیل کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میرا سلام تمام صاحب ایمان شہداء پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ

سَلَامًا

خدا یا محمد و آل محمد علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور ان تک میری تحیت اور میرا سلام پہنچا دے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاْعِفِ وَلَدِكَ

اَلْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاْعِفِ وَلَدِكَ اَلْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاْعِفِ وَلَدِكَ

اَلْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر یا امیر المؤمنین علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاْعِفِ اَخِيْكَ

اَلْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن علیہ السلام آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے بھائی حسین علیہ السلام کے غم میں

يَا مُوَلَّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ

اے میرے مولا، اے ابا عبد اللہ میں آپ کے پروردگار کا مہمان ہوں

وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قَرْمَى وَقَرَامَى فِي هَذَا الْوَقْتِ

آپ کے اور اس کے جوار رحمت میں ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کا ایک حق ضیافت ہوتا ہے

أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

میری ضیافت اس وقت صرف یہ ہے کہ آپ پروردگار سے یہ سوال کریں کہ وہ مجھے میری گردن کو آتش جہنم

سے رہائی عنایت فرمائے

إِنَّهُ سَيَسِيعُ الدُّعَاءَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

کہ وہ دعاؤں کا سننے والا قریب اور مجیب ہے۔

دعائے امام حسین علیہ السلام (روز عاشورہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ وَ رَجَاۤئِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ

خدا یا تو ہر رنج میں میرا سہارا اور ہر شدت میں میری امید ہے

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ

میں ہر نازل ہونے والی مصیبت میں تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

كَمْ مِنْهُمْ يَضْعَفُ فِيهِ الْفُؤَادُ

کتنے رنج و غم ایسے ہیں جن کے تحمل سے دل عاجز ہوتے ہیں اور راہ تدبیر مسدود ہوتی ہے

وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذَلُ فِيهِ الصَّدِيقُ

اور دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن طعنے دیتے ہیں

وَيَشْتَبُ فِيهِ الْعَدُوُّ أَنْزَلَتْهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

لیکن جب میں نے تیری حوالہ کر دیا اور تجھ سے فریاد کی

رَغْبَةً مِنِّي إِلَيْكَ عَنَنْ سِوَاكَ فَكَشَفْتَهُ وَفَرَّجْتَهُ

اور سب کو چھوڑ کر تیری طرف توجہ کی تو تو نے اس رنج کو دور کر دیا اور اس مصیبت کو دفع کر دیا

فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

کہ تو ہر نعمت کا ولی اور ہر رغبت کی آخری منزل ہے۔